سوال

(944) والد اور بھائی کا اپنی بیٹی اور بہن کے ہاں جا کر نمازِ قصر ادا کرنے کا کیا حکم ہے ؟

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

لڑکی میکے آئے یا اس کا والد/بھائی اس کے ہاں جائیں۔ جہاں انھیں گھر کی سہولت حاصل ہو تو لڑکی یا اس کا والد/بھائی نماز قصر کریں یا پوری پڑھیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

لڑکی میکے نماز پوری پڑھے کیونکہ وہ حکماً مقیم ہے۔ جب کہ اس کا والد اور بھائی قصر کر سکتے ہیں۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

کتاب الصلوٰۃ : صفحہ:782

محدث فتویٰ